سرّ الاسرار
فیما
یحتاج الیہ الابرار

ہدیہ 25 روپے

کلام الملوک ملوک الکلام

تصوّف کی بے نظیر و بہترین کتاب

سرّ الاسرار
فیما
یحتاج الیہ الابرار

من تصنیف لطیف

سلطان الاولیا والعارفین محبوبِ سبحانی شہبازِ لامکانی غوثِ صمدانی

سیدنا و مرشدنا حضرت شیخ سید عبد القادر الجیلانی قدس سرہ النورانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مترجم

برگزیدۂ زماں قطبِ دوراں محبوبِ غوثِ صمداں محرمِ اسرارِ خفی و جلی

حضرت حافظ برکت علی قادری علیہ الرحمۃ (مزار اقدس کوچہ غوثیہ نیا بازار)

شائع کردہ

غلام دستگیر قادری سجادہ نشین دربار حضرت حافظ برکت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

ملنے کا پتہ: غوثیہ کتب خانہ رجسٹرڈ بیرون شاہ عالم گیٹ لاہور

ہدیہ 25 روپے

فہرست "سرالاسرار" سید شیخ ابی محمد عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اُس کے بعد شہنشاہِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے سیّدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو تعلیم فرمائی بعدہٗ اصحاب کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تشریف لے گئے۔ اور سب کو اس کلمہ کی تلقین فرمائی۔ پھر ارشاد فرمایا۔ "ہم جہادِ اصغر سے لوٹتے ہیں اور جہادِ اکبر یعنی جہادِ نفس کی طرف آتے ہیں"۔ چنانچہ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے کسی صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے فرمایا۔ تمہارا سب سے بڑا دشمن تمہارا نفس ہے جو تمہارے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔ تمہیں اللہ تعالیٰ کی محبّت نصیب نہیں ہو سکتی جب تک کہ تمہیں اندرونی اعدا یعنی نفس امّارہ۔ نفس لوّامہ اور نفس ملہمہ پر غلبہ حاصل نہ ہو جائے۔ اور وجود مذموم اور بہیمیہ اخلاق (مثلاً بکثرت کھانے پینے سونے اور لغو باتیں کرنے کی محبّت اور عادات وحشیانہ (مثلاً غیظ وغضب۔ گالی گلوچ۔ مارپیٹ اور قہر) اور اخلاق شیطانیہ (مثلاً کبر۔ غرور حسد۔ کینہ) وغیرہ (جو آفات بدنی اور قلبی ہیں) سے پاک نہ ہو جائے۔ جب ان اخلاقِ ذمیمہ سے وجود پاک ہو جاتا ہے۔ تو وہ اصلی گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور انسان صاف ستھرا دل اور توبہ کرنے والوں میں ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
ثُمَّ لَقَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
ثُمَّ جَاءَ إِلٰى أَصْحَابِهٖ فَلَقَّنَهُمْ جَمِيْعًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْأَصْغَرِ
نَعُوْدُ إِلَى الْجِهَادِ الْأَكْبَرِ يَعْنِيْ جِهَادِ النَّفْسِ كَمَا
قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لِبَعْضِ أَصْحَابِهٖ أَعْدٰى
أَعْدَائِكَ نَفْسُكَ الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيْكَ فَلَا تَحْصُلُ
مَحَبَّةُ اللّٰهِ إِلَّا بَعْدَ قَهْرِ أَعْدَاءٍ فِيْ وُجُوْدِكَ مِنْ نَفْسِ
الْأَمَّارَةِ وَاللَّوَّامَةِ وَالْمُلْهِمَةِ وَتَطْهِيْرِهَا مِنَ الْأَخْلَاقِ
الذَّمِيْمَةِ الْبَهِيْمِيَّةِ كَمَحَبَّةِ زِيَادَةِ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ
وَالنَّوْمِ وَاللَّغْوِ وَالسَّبُعِيَّةِ كَالْغَضَبِ وَالشَّتْمِ
وَالضَّرْبِ وَالْقَهْرِ وَالشَّيْطَانِيَّةِ كَالْكِبْرِ وَالْعُجْبِ وَ
الْحَسَدِ وَالْحِقْدِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ الْآفَاتِ الْبَدَنِيَّةِ
وَالْقَلْبِيَّةِ فَإِذَا تَطَهَّرَ مِنْهَا تَطَهَّرَ مِنْ أَصْلِ الذُّنُوْبِ
فَكَانَ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَالتَّوَّابِيْنَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى